وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین میں کوئی چوپایہ نہیں مگر اللہ کے ذمہ اس کی روزی ہے اور وہ اس کے دائمی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۶

ٹھکانے اور عارضی ٹھکانے کو جانتا ہے۔ سب کچھ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ

اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ دن

اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ

میں اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ

اچھے عمل والا ہے۔ اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم زندہ کر کے اٹھائے

مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ

جاؤگے موت کے بعد تو ضرور کافر کہیں گے کہ یہ نہیں ہے

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۷ وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

مگر کھلا جادو۔ اور اگر ہم ان سے عذاب مؤخر کر دیں

اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ

ایک معلوم وقت تک کے لیے تب بھی وہ یقیناً کہیں گے کہ کس نے عذاب کو روک رکھا ہے؟ سنو! جس دن

یَاْتِیْهِمْ لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

وہ عذاب اُن کے پاس آئے گا تو اُن سے ہٹایا نہیں جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہ عذاب جس کا

بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ع-۱

وہ مذاق اڑا رہے تھے۔ اور اگر انسان کو ہم اپنی طرف سے رحمت چکھائیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَیَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹

پھر اس سے اس کو چھین لیں، تو یقیناً وہ مایوس ناشکرا بن جاتا ہے۔

وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

اور اگر ہم اسے نعمت چکھائیں کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو تو ضرور وہ کہے گا کہ مجھ سے

السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ اِلَّا الَّذِیْنَ

برائیاں دور ہو گئیں۔ یقیناً وہ اترانے والا، فخر کرنے والا ہے۔ مگر وہ لوگ

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے لیے مغفرت ہے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰۤى

اور بڑا اجر ہے۔ شاید آپ چھوڑ دیں اس کے بعض حصہ کو جو آپ کی طرف وحی کیا

اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ

جارہا ہے اور آپ کا سینہ اس کی وجہ سے تنگ ہورہا ہے، یہ اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ

کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ ۝۱۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

اور اللہ ہر چیز پر کارساز ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا؟

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا

آپ فرما دیجیے کہ تم اس کے جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور تم

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳

ان کو بھی بلا لو جن کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ اگر تم سچے ہو۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ

پھر اگر وہ تمہاری بات کا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے وہ اللہ کے علم

اللّٰهِ وَاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴

سے ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ پھر کیا تم اسلام لاتے ہو؟

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ

جو دنیوی زندگی چاہے گا اور اس کی زینت، تو ہم اُن کو اُن کے اعمال کا دنیا میں

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵

پورا پورا بدلہ دے دیں گے اور ان کے لیے اس میں کمی نہیں کی جائے گی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

ان لوگوں کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہوگا۔

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا

اور بے کار ہو جائیں گے وہ عمل جو انہوں نے دنیا میں کیے اور باطل ہوں گے وہ جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ

کرتے تھے۔ کیا پھر وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے اور اللہ کی طرف سے

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ

ایک شاہد اس کے ساتھ ساتھ ہے اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

یہ لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کرے گا گروہوں میں سے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ

تو دوزخ اس کی وعدہ کی جگہ ہے۔ پھر آپ اس کی طرف سے شک میں نہ رہئے۔ یقیناً یہ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۷

حق ہے آپ کے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔ یہ لوگ

يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سنو! اللہ کی لعنت ہے

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۸ۙ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ظالموں پر۔ ان پر جو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۹

اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ

یہ لوگ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے

وقف لازم

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ

اور ان کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حمایتی نہیں ہوگا۔ ان کے لیے

لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا

عذاب دوگنا کیا جائے گا۔ وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور نہ

كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۝۲۰ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
دیکھ سکتے تھے۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۱ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ
اور ان سے کھو گئے وہ جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ یقیناً یہ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور نیک کام کرتے رہے اور اپنے رب کی طرف عاجزی کی۔ یہ لوگ

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۳ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ
جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں جماعتوں کا حال ایسا ہے

كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
جیسا کہ اندھا اور بہرا اور دیکھنے والا اور سننے والا۔ کیا دونوں مثال کے اعتبار سے برابر

مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ۲/۱۶/۲
ہوسکتے ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھیجا

اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۵ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ
ان کی قوم کی طرف کہ میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ یہ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ کی۔

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝۲۶ فَقَالَ
یقیناً میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ پھر آپ

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ
کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم آپ کو نہیں دیکھتے

اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ
مگر اپنے جیسا انسان اور ہم آپ کو نہیں دیکھتے کہ آپ کا اتباع کیا مگر ان لوگوں نے جو

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا
ہم میں سب سے زیادہ ذلیل ہیں سرسری نظر میں۔ اور ہم تمہارے لیے اپنے پر کوئی فضلیت بھی

مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۲۷ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ
نہیں دیکھتے، بلکہ ہم تمہیں جھوٹا گمان کرتے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ رَحْمَةً
کیا رائے ہے اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ
رحمت عطا کی ہو، اور وہ روشن راستہ تم پر چھپا دیا جائے۔ تو کیا ہم تم سے اس ہدایت کو زبردستی چپکا دیں اس حال

لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ
میں کہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو؟ اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا۔

اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ
میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے اور میں ان کو دھتکارنے والا نہیں ہوں جو ایمان

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّىْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
لائے ہیں۔ یقیناً وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ
جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھ کو اللہ کی گرفت سے

اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ
اگر میں انہیں دھتکار دوں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّىْ
اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِىْۤ اَعْيُنُكُمْ
فرشتہ ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں اُن لوگوں کے متعلق جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ
اللہ اُن کو ہرگز کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو اُن کے دلوں میں ہے۔

اِنِّىْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
یقیناً تب تو میں ظالموں میں سے بن جاؤں گا۔ انہوں نے کہا اے نوح! یقیناً آپ نے ہم سے جھگڑا کیا، پھر

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ
آپ نے ہم سے بہت زیادہ جھگڑا کرلیا، اس لیے آپ ہمارے پاس لے آئیے وہ عذاب جس سے آپ ہمیں ڈرا رہے

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ
ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ عذاب تو تمہارے پاس صرف اللہ ہی لائے گا

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اگر وہ چاہے گا اور تم اس وقت اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔ اور تمہیں میری نصیحت فائدہ نہیں دے گی

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ
اگر میں چاہوں کہ میں تمہارے لیے خیر خواہی کروں اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنے کا

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٤﴾ؕ
ارادہ کرے۔ وہی تمہارا رب ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ
کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرے اوپر میرا جرم ہے

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾ؑ وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ ع ٣ ١١ ٣
اور میں تمہارے جرموں سے بری ہوں۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ
آپ کی قوم میں سے ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر وہ جو ایمان لا چکے

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ۚۖ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ
اس لیے آپ مایوس نہ ہوں اُن حرکتوں کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ کشتی بنائیے

بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے اور آپ ہم سے گفتگو نہ کیجیے ان کے بارے میں

ظَلَمُوْاۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ
جو ظالم ہیں۔ اس لیے کہ یہ غرق کیے جائیں گے۔ اور کشتی بنا رہے تھے نوح (علیہ السلام)۔

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ
اور جب کبھی آپ پر آپ کی قوم میں سے کوئی رئیس جماعت گزرتی تو وہ آپ سے مذاق کرتی۔ نوح (علیہ

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
السلام) فرماتے کہ اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو، تو یقیناً ہم بھی تم سے مذاق کریں گے

كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
جس طرح تم مذاق کرتے ہو۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا
جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔ یہاں تک کہ جب

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا
ہمارا (عذاب کا) حکم آیا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے کہا کہ اس میں آپ سوار کرا لیجیے ہر

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
قسم سے جوڑا (یعنی) دو دو (نر اور مادہ) اور اپنے اہل کو مگر وہ جن کے متعلق پہلے بات ہو

الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝۴۰
چکی ہے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں۔ اور آپ کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے مگر تھوڑے۔

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ
اور نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا ہے۔

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۱ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ
یقیناً میرا رب بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور یہ کشتی ان کو لے کر چلتی رہی

كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
ایسی موجوں میں جو پہاڑوں کی طرح تھیں۔ نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ کنارے میں تھا،

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۲
اے میرے بیٹے! تو ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور تو کافروں کے ساتھ مت رہ۔

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
بیٹے نے کہا عنقریب میں پناہ لوں گا اس پہاڑ پر جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ
کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ اور ان دونوں کے

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝۴۳ وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ
درمیان موج حائل ہو گئی، پھر وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔ اور حکم آیا کہ اے زمین!

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ
تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو تھم جا، اور پانی خشک ہو گیا اور معاملہ

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
ختم ہو گیا اور کشتی ٹھہر گئی جودی پہاڑ پر اور کہا گیا کہ ظالم قوم کا

الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۴ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
ناس ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا، پھر کہا اے میرے رب! میرا بیٹا

ص وفي حفص بفتح الميم وإمالة الراء ۱۲

الربع

مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
میرے اہل میں سے تھا اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو تمام فیصلہ کرنے والوں میں بہترین فیصلہ

الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ج اِنَّهٗ
کرنے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا اے نوح! یقیناً وہ آپ کے اہل میں سے نہیں تھا۔ اس لیے کہ اس کا

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ زقف فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ط
عمل غیر صالح تھا۔ اس لیے آپ مجھ سے ایسا سوال نہ کریں جس کا آپ کو علم نہیں۔

اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ
میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اس کی کہ تم جہالت کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ط
کیا اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے سوال کروں ایسی چیز کا جس کا مجھے علم نہیں۔

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾
اور اگر تو میری مغفرت نہیں کرے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤں گا۔

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ
کہا گیا اے نوح! آپ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اتر جائیے، آپ پر بھی

وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ط وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ
اور اُن امتوں پر بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور بہت سی امتیں ہیں عنقریب ہم انہیں فائدہ اٹھانے دیں گے،

ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے

الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ج مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ
ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، جو آپ اور آپ کی قوم

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ ط فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ
اس سے پہلے جانتی نہیں تھی۔ اس لیے آپ صبر کیجیے۔ یقیناً اچھا انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط قَالَ يٰقَوْمِ
متقیوں کے لیے ہے۔ اور قوم عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو۔ ہود (علیہ السلام)

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تم تو صرف

معانقة ٩ — عند المتاخرين ١٢ الوقف على فاصبر احسن واليق ١٢

ع ٤

مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِىَ

جھوٹ گھڑتے ہو۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرا اجر تو

اِلَّا عَلَى الَّذِىْ فَطَرَنِىْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ

صرف اس اللہ کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

تم اپنے رب سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، تو وہ تم پر آسمان کو برستا ہوا

مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

چھوڑے گا اور تمہاری موجودہ قوت میں اور قوت کا اضافہ کرے گا اور مجرم بن کر

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ

پشت مت پھیرو۔ انہوں نے کہا اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی معجزہ نہیں لائے اور ہم اپنے معبودوں کو

بِتَارِكِىْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

تمہارے کہنے کی وجہ سے چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم آپ پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ

ہم نہیں کہتے مگر یہ کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے آپ کو کوئی برائی لگا دی ہے۔

قَالَ اِنِّىْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْۤا اَنِّىْ بَرِىْٓءٌ

ہود (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بَری ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِىْ جَمِيْعًا ثُمَّ

ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ اللہ کے علاوہ۔ پھر تم اکٹھے ہو کر میرے خلاف تدبیر کرلو، پھر

لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ؕ

مجھے مہلت بھی مت دو۔ یقیناً میں نے اللہ پر توکل کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ

کوئی چوپایہ نہیں مگر وہ (اللہ) اس کی چوٹی پکڑے ہوئے ہے۔ یقیناً میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

سیدھے راستہ پر ہے۔ پھر اگر تم اعراض کرو تو میں نے تمہیں پہنچا دیا

مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّىْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

وہ جس کو دے کر میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں۔ اور میرا رب تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو جانشین بنائے گا۔

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾

اور تم اس کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکو گے۔ یقیناً میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

اور جب ہمارا (عذاب کا) حکم آیا تو ہم نے ہود (علیہ السلام) کو اور ان لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

لائے تھے اپنی رحمت سے نجات دی۔ اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

اور یہ قومِ عاد ہے، جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اللہ کے پیغمبروں کی نافرمانی کی

وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ

اور وہ ہر ظالم سرکش کے حکم کے پیچھے چلے۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے

الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا

لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو! یقیناً قوم عاد نے اپنے رب سے

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰی ثَمُوْدَ ع ۵ ۵

کفر کیا۔ سنو! قومِ عاد کا ناس ہو، ہود (علیہ السلام) کی قوم کا۔ اور قومِ ثمود کی طرف بھیجا

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ وقف لازم

ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ

اور اس نے تمہیں زمین میں آباد کیا تو تم اس سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو۔

اِنَّ رَبِّیْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

یقیناً میرا رب قریب، توبہ قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے صالح! یقیناً آپ

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

ہمارے اندر قابلِ امید تھے اس سے پہلے۔ کیا آپ ہمیں روکتے ہو اس سے کہ ہم عبادت کریں ان چیزوں کی

اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ

جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے؟ اور یقیناً ہم اس کی طرف سے گھرے شک میں ہیں جس کی طرف

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۶۲ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تمہاری کیا رائے ہے اگر میں

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کی ہو،

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۣ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

پھر مجھے اللہ کی گرفت سے کون بچائے گا اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں؟ پھر تم مجھے نہیں بڑھاتے

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝۶۳ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ

سوائے خسارہ کے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے

اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

نشانی ہے، تو تم اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور تم اسے برائی کے ساتھ

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝۶۴ فَعَقَرُوْهَا

مت چھوؤ، ورنہ تمہیں قریبی عذاب پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ

تو صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ مزے اڑالو اپنے گھروں میں تین دن۔ یہ ایسا

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝۶۵ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

وعدہ ہے جو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ پھر جب ہمارا (عذاب کا) حکم آیا تو ہم نے صالح (علیہ السلام) کو

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ ایمان لائے تھے ہماری رحمت سے

وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝۶۶

اور اس دن کی رسوائی سے نجات دی۔ یقیناً تیرا رب وہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

اور ظالموں کو چیخ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۶۷ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ

گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو!

اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝۶۸ۧ ع ۶ ۸

یقیناً قوم ثمود نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ سنو! ناس ہو قوم ثمود کے لیے۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا
اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر آئے تو انہوں نے کہا

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ﴿۶۹﴾
السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا السلام علیکم، پھر وہ نہیں ٹھہرے کہ بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے ان کے ہاتھ دیکھے کہ اس (کھانے) تک نہیں پہنچتے تو ان کو اجنبی محسوس کیا

مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمِ
اوران کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ آپ خوف نہ کیجیے، یقیناً ہم تو قومِ لوط کی طرف بھیجے

لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ؕ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
گئے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی ہوئی تھی، پھر وہ ہنس پڑی تو ہم نے انہیں بشارت دی

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ
اسحاق کی۔ اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی۔ وہ کہنے لگی

یٰوَیْلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ
ہائے افسوس! کیا میں اولاد جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بوڑھے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِیْنَ
یقیناً یہ قابلِ تعجب چیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم تعجب کرتی ہو

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ
اللہ کے حکم سے؟ اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم اہلِ بیت پر ہیں۔

اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ
یقیناً وہ اللہ قابلِ تعریف، بزرگ ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف دور

الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰی یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ
ہو گیا اور ان کے پاس بشارت آئی، تو وہ ہم سے قومِ لوط کے بارے میں جھگڑنے

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ؕ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ﴿۷۵﴾
لگے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) نہایت بردبار، آہیں بھرنے والے، توبہ کرنے والے تھے۔

یٰۤاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
اے ابراہیم! اس سے آپ اعراض کیجیے، یقیناً آپ کے رب کا حکم

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾
آ گیا۔ اور یقیناً ان کے پاس ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جائے گا۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوئے اور ان کی

بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ
وجہ سے تنگ دل ہوئے اور لوط (علیہ السلام) نے فرمایا یہ بڑا سخت دن ہے۔ اور لوط (علیہ السلام) کے

قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
پاس ان کی قوم آئی ان کی طرف تیز دوڑتی ہوئی۔ اور وہ پہلے سے برائیاں کرتے

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
تھے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ
ہیں، پھر تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا مت کرو۔ کیا تم

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
میں سے کوئی ہدایت یافتہ شخص نہیں ؟ وہ کہنے لگے یقیناً آپ کو معلوم ہے کہ ہمیں

فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾
آپ کی بیٹیوں میں کوئی رغبت نہیں ہے۔ اور یقیناً آپ جانتے ہیں وہ جو ہم چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کاش کہ مجھے تم پر قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط قبیلہ کی طرف

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا
پناہ لیتا۔ انہوں نے کہا کہ اے لوط! یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں، وہ ہرگز آپ تک

اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
نہیں پہنچ سکیں گے، اس لیے آپ اپنے گھر والوں کو لے کر رات کے کسی حصہ میں سفر کر جائیے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا
اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی، کہ اسے وہ عذاب پہنچنے والا ہے

مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ
جو اُن کو پہنچے گا۔ یقیناً اُن کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا وقت ہے۔ کیا صبح

بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارے عذاب کا حکم آ گیا تو ہم نے اس کے اوپر والے حصہ کو اس کے نیچے والا حصہ بنا دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾
اور ہم نے اُن کے اوپر مٹی کے پتھر برسائے، جو لگاتار برس رہے تھے۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے پاس۔ اور یہ بستی ظالموں سے کچھ دور

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ النصف ع ۷ ۱۵
نہیں ہے۔ اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ شعیب (علیہ السلام)

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
نے فرمایا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ
اور تم ناپ اور تول میں کمی نہ کرو، اس لیے کہ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں

وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ
اور میں تم پر ایک گھیرنے والے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم!

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا
ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا دو اور لوگوں کو اُن کی

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾
چیزیں کم کر کے مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ
اللہ کی بقیہ چیزیں تمہارے لیے بہتر ہیں اگر تم ایمان والے ہو۔

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ
اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب! کیا آپ کی نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ
آپ کو اس کا حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں اُن کو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا یہ کہ ہم اپنے

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾
مالوں میں کرنا چھوڑ دیں جو ہم چاہیں؟ یقیناً تم حلم والے، ہدایت یافتہ ہو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! بتلاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح راستہ پر ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ

اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہو۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تمہاری مخالفت کروں

اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ

ان چیزوں کو کر کے جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

جتنی میں طاقت رکھوں۔ اور میری توفیق نہیں ہے مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میں نے توکل کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝٨٨ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ

اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں اس بات کی طرف نہ لے جائے

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ

کہ تمہیں پہنچ جائے اس جیسا عذاب جو قومِ نوح یا قومِ ہود

اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝٨٩ وَاسْتَغْفِرُوْا

یا قومِ صالح کو پہنچا۔ اور قومِ لوط تم سے کچھ دور نہیں ہیں۔ اور تم اپنے رب سے استغفار

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝٩٠ قَالُوْا

کرو، پھر تم اس کی طرف توبہ کرو۔ یقیناً میرا رب بہت زیادہ رحم کرنے والا، محبت کرنے والا ہے۔ انہوں

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ

نے کہا کہ اے شعیب! ہم بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اس میں سے جو تم کہتے ہو اور یقیناً ہم تمہیں اپنے

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ

درمیان کمزور دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر آپ کا قبیلہ نہ ہوتا، تو ہم آپ کو رجم کر دیتے۔ اور آپ

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝٩١ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ

ہم پر کچھ بھاری نہیں ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ

زیادہ بھاری ہے؟ اور تم نے اس کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے۔ یقیناً میرا رب

بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝٩٢ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

تمہارے اعمال کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو،

اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو

يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

اس کو رسوا کر دے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم منتظر رہو، میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے

رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ

والا ہوں۔ اور جب کہ ہمارا عذاب آیا تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور اُن لوگوں کو جو آپ کے

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور اُن ظالموں کو چیخ نے

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ ۙ كَاَنْ

پکڑ لیا، پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کہ وہ

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع ۸

اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ سنو! ناس ہو مدین کے لیے جس طرح کہ قومِ ثمود کا ناس ہوا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ ۙ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا اپنے معجزات دے کر اور واضح دلیل دے کر۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ

فرعون اور اس کی قوم کی طرف، پھر بھی وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلے۔

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور فرعون کا حکم اچھا نہیں تھا۔ وہ اپنی قوم کے آگے آگے قیامت کے دن چل رہا ہوگا،

فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا

پھر اُن کو دوزخ میں داخل کرے گا۔ اور وہ اترنے کا برا گھاٹ ہے۔ اور اس

فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ

دنیا میں ان کے پیچھے لعنت کر دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ بہت بری مدد ہے جو

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ

ان کو دی گئی۔ یہ ان بستیوں کے قصوں میں سے کچھ ہم آپ کے سامنے تلاوت کرتے ہیں

مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

جن میں سے کچھ کھڑی ہوئی ہیں اور کچھ کٹی ہوئی ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ
وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے، پھر ان کے کچھ کام نہیں آئے ان کے وہ معبود جن کو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ
وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے تھے جب کہ آپ کے رب کا عذاب

رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝١٠١ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
آیا۔اوران (مشرکین) کوسوائے نقصان کے انہوں (معبودوں) نے نہیں بڑھایا۔ اسی طرح آپ کے

رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ
رب کی پکڑ ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جب کہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ یقیناً اس کی پکڑ

اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝١٠٢ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ
دردناک، سخت ہے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے اس شخص کے لیے جو آخرت کے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
عذاب سے ڈرے۔ یہ وہ دن ہے کہ جس کے لیے انسانوں کو جمع کیا جائے گا

وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝١٠٣ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ
اور یہ وہ دن ہے جس میں گواہوں کو حاضر کیا جائے گا۔ اور ہم اس کو مؤخر نہیں کر رہے مگر مقرر کیے ہوئے

مَّعْدُوْدٍ ۝١٠٤ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
وقت کے لیے۔ جس دن وہ آئے گا تو کوئی شخص بات نہیں کر سکے گا مگر اللہ کی اجازت سے۔

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝١٠٥ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا
پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ہوں گے۔ البتہ جو بدبخت ہوں گے

فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ۝١٠٦ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
وہ دوزخ میں ہوں گے، ان کے لیے اس میں چلّانا اور سسکیاں ہوں گی۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
جب تک آسمان اور زمین باقی ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝١٠٧ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا
یقیناً آپ کا رب وہی کرتا ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ البتہ جو نیک بخت ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وہ جنت میں ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝۱۰۸
اور زمین قائم ہیں، مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔ ایسی عطاء کے طور پر جو بند نہیں کی جائے گی۔

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ
پھر آپ شک میں نہ رہئے اس کی طرف سے جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں۔ یہ عبادت نہیں کرتے ہیں

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ
مگر اُسی طرح جس طرح کہ اس سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم اُن کو اُن کا

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝۱۰۹ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع ۹ ۱۲ ۹
حصہ پورا پورا دینے والے ہیں اس حال میں کہ وہ کم نہیں کیا جائے گا۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
کو کتاب دی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر ایک بات آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہو چکی

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ
نہ ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً وہ اس کی طرف سے بڑے شک

مُرِيْبٍ ۝۱۱۰ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
میں ہیں۔ اور بیشک سب کو آپ کا رب اُن کے اعمال پورے پورے

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱۱ فَاسْتَقِمْ
دے گا۔ اس لیے کہ وہ اُن کے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ اس لیے آپ استقامت اختیار کیجیے

كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ
جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے، اور تم دائرہ سے نہ نکلو۔ یقیناً وہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱۲ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ
تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور تم ان ظالموں کی طرف ذرا بھی میلان

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نہ کرنا، ورنہ تمہیں آگ پہنچ کر رہے گی۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۱۱۳ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ
نہیں ہوں گے، پھر تمہاری نصرت نہیں کی جا سکے گی۔ اور آپ دن کے دونوں کناروں

النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
میں اور رات کی ابتدائی گھڑیوں میں نماز قائم کیجیے۔ یقیناً نیکیاں برائیوں کو

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ
ختم کر دیتی ہیں۔ یہ یاد رکھنے والوں کے لیے یاد دہانی ہے۔ اور آپ صبر کیجیے،

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾
پھر یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ
پھر ان قوموں میں سے جو تم سے پہلے تھیں عقل والے لوگ کیوں نہ ہوئے

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
جو زمین میں فساد سے روکتے سوائے تھوڑے لوگوں کے ان میں سے

اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ
جن کو ہم نے نجات دی؟ اور ظالم لوگ اس کے پیچھے پڑے جس میں انہیں عیش ملا،

وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ
اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَآءَ
کو ظلم سے ہلاک کر دے جب کہ وہاں والے اصلاح کر رہے ہوں۔ اور اگر آپ کا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ
رب چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک امت بنا دیتا۔ اور یہ برابر اختلاف

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ
کرتے رہتے ہیں۔ مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا۔ اور اسی وجہ سے اللہ نے اُن کو پیدا کیا ہے۔

وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
اور آپ کے رب کا کلمہ تام ہو کر رہا کہ میں انسانوں اور جنات سب سے جہنم کو

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ
ضرور بھروں گا۔ اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے سب چیزیں آپ کے سامنے

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ
بیان کرتے ہیں کہ ہم اس سے آپ کے دل کو مضبوط کریں۔ اور ان قصوں میں

فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ
آپ کے پاس حق اور نصیحت اور ایمان والوں کے لیے یاد دہانی آئی ہے۔ اور آپ فرما دیجیے

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا
ان سے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ پر رہ کر عمل کرتے رہو، ہم بھی

عٰمِلُوْنَ ۙ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
عمل کررہے ہیں۔ اورتم انتظارکرو، ہم بھی منتظر ہیں۔ اوراللہ ہی کے لیے آسمانوں اورزمین کی چھپی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
ہوئی چیزوں کا علم ہے اوراسی کی طرف تمام امورلوٹائے جائیں گے، تو آپ اسی کی عبادت کیجیے

وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ۱۰ ع ۱۴ ۱۰
اور اسی پر توکل کیجیے۔ اور آپ کا رب تمہارے عمل سے بے خبر نہیں ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳) رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

اس میں ۱۱۱ آیتیں ہیں سورۃ یوسف مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ قف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
الـٓرٰ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ یقیناً ہم نے اسے

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ
عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ ہم آپ کے سامنے

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا
بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جو ہم نے آپ کی طرف

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾
وحی کیا۔ اور یقیناً اس سے پہلے آپ بے خبر لوگوں میں سے تھے۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ
جب کہ یوسف (علیہ السلام) نے اپنے ابّا سے کہا اے میرے ابّا! میں نے گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾
ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے انہیں دیکھا کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان مت کرنا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

ورنہ وہ تیرے خلاف تدبیر کریں گے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا

مُّبِيْنٌ ۝۵ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

دشمن ہے۔ اور اسی طرح تیرا رب تجھے منتخب کرے گا اور تجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور اپنی نعمت تجھ پر اتمام تک پہنچائے گا

وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ

اور آلِ یعقوب پر بھی جیسا کہ اسے اتمام تک پہنچایا اس سے پہلے تیرے اجداد

مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ ۱ ع ۶ ۱۱

ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر۔ یقیناً تیرا رب علم والا، حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِىْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷

یقیناً یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں میں سوال کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں تھیں۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا

اور وہ وقت قابلِ ذکر ہے جب کہ انہوں نے کہا کہ یوسف اور اُن کا بھائی ہمارے ابّا کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝۸ ۚۖ اقْتُلُوْا

حالانکہ ہم مضبوط جماعت ہیں۔ یقیناً ہمارے ابّا البتہ کھلی غلطی میں ہیں۔ تم یوسف

يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

کو قتل کردو یا اسے کسی زمین میں پھینک دو تو تمہارے لیے تمہارے ابّا کی توجہ خالص رہ جائے گی

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ قَالَ قَآئِلٌ

اور اس کے بعد تم اچھے لوگ بن جانا۔ ان میں سے کسی کہنے والے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِىْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ

نے کہا کہ تم یوسف کو قتل مت کرو بلکہ اسے کنویں کی تاریکیوں میں پھینک دو

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰

کہ اسے گذرنے والے قافلوں میں سے کوئی اٹھا لے گا، اگر تم ایسا کرنے والے ہو۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا

انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابّا! آپ کو کیا ہوا کہ آپ ہم پر مطمئن نہیں یوسف کے بارے میں حالانکہ ہم یقیناً

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ
اس کے خیر خواہ ہیں۔ آپ اسے ہمارے ساتھ کل کو بھیج دیجیے کہ وہ کھائے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً مجھے یہ بات غمگین کرتی

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ
ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں اس سے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ تم اس سے

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ
بے خبر ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ ہم مضبوط نوجوان ہیں، یقیناً تب تو ہم

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ
اس وقت خسارہ والے ہوں گے۔ پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) کو لے کر گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا اس

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ
بات پر کہ یوسف (علیہ السلام) کو کنویں کی تاریکیوں میں ڈال دیں۔ اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کی طرف

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً
وحی کی کہ ضرور آپ ان کو جتلاؤ گے ان کی یہ حرکت اس حال میں کہ ان کو پتہ بھی نہیں ہوگا۔ اور وہ اپنے ابا کے پاس

يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا
عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے۔ کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا! یقیناً ہم دوڑنے لگے تھے اور ہم نے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ
چھوڑ دیا تھا یوسف کو اپنے سامان کے پاس، پھر اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہم پر یقین کرنے والے

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ الثلثة
نہیں ہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔ اور وہ یوسف (علیہ السلام) کی قمیص پر جھوٹا خون لے کر

كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ
آئے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک امر کو مزین کیا ہے۔ اب تو صبر

جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ
ہی بہتر ہے۔ اور اللہ مدد گار ہے اس بات پر جو تم بیان کرتے ہو۔ اور ایک قافلہ

سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى
آیا، پھر انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ تو وہ کہنے لگا او، خوشخبری ہو!

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۹

یہ تو لڑکا ہے۔ اور انھوں نے یوسف (علیہ السلام) کو سامان بنا کر چھپا دیا، اور اللہ خوب جانتے ہیں اس حرکت کو جو وہ کرتے تھے۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ

اور انھوں نے یوسف (علیہ السلام) کو بیچ دیا معمولی قیمت کے بدلہ میں، گنے چنے چند دراہم کے بدلہ میں۔ اور وہ یوسف (علیہ

مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝۲۰ۧ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ ع ۱۴ ۱۲

السلام) میں بے رغبتی کرنے والوں میں سے تھے۔ اور اس شخص نے جس نے یوسف (علیہ السلام) کو خریدا مصر سے اس

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ

نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو ان کا ٹھکانا اچھا رکھ، ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں نفع دے

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۡ

یا ہم اسے لڑکا ہی بنا لیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں قدرت دی۔

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ

اور اس لیے تاکہ ہم انہیں خوابوں کی تعبیر سکھلائیں۔ اور اللہ اپنے حکم پر غالب

عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۱ وَلَمَّا بَلَغَ

ہیں لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور جب یوسف (علیہ السلام) اپنی جوانی کو

اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝۲۲

پہنچ گئے، تو ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو حکمت اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

اور یوسف (علیہ السلام) کی طلبگار ہوئی وہ عورت جس کے کمرہ میں یوسف (علیہ السلام) تھے اور تمام

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

دروازے اس نے بند کر لیے اور کہنے لگی جلدی آجاؤ۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا اللہ کی پناہ! عزیز مصر

رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۳ وَلَقَدْ

میرے مربی نے یقیناً بہت اچھی طرح مجھے رکھا ہے۔ یقیناً ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور یقیناً اس عورت نے

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

یوسف (علیہ السلام) کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔ اور یوسف (علیہ السلام) بھی اس کا ارادہ کر لیتے اگر اپنے رب کے برہان کو نہ دیکھتے۔

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ

اسی طرح (ہم نے کیا) تاکہ ہم یوسف (علیہ السلام) سے پھیر دیں برائی اور بے حیائی کو۔ یقیناً یوسف (علیہ السلام)

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ
ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازہ کی طرف دوڑے اور عورت (زلیخا) نے یوسف

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ
(علیہ السلام) کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے زلیخا کے شوہر کو پایا دروازہ کے پاس۔ زلیخا کہنے لگی کہ اس

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
شخص کی کیا سزا ہے جو آپ کی بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ اس کو قید کر دیا جائے یا اسے

اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ
دردناک سزا دی جائے؟ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ عورت تو خود مجھ سے میری طالب ہوئی تھی اور زلیخا

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
کے گھر والوں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہے تو زلیخا سچی

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ
ہے اور یوسف جھوٹوں میں سے ہے۔ اور اگر ان کا کرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ
پھٹا ہوا ہے تو زلیخا جھوٹی ہے اور یوسف سچوں میں سے ہے۔ پھر جب عزیز مصر نے ان کا کرتہ دیکھا

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ
جو پھٹا ہوا تھا پیچھے سے تو اس نے کہا کہ یقیناً یہ تمہاری مکاریوں میں سے ہے۔ یقیناً تمہارا مکر

عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ وَاسْتَغْفِرِىْ
بڑا بھاری ہوتا ہے۔ اے یوسف! تم اس سے اعراض کرو۔ اور (اے زلیخا!) تو اپنے گناہ کے لیے

لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ نِسْوَةٌ ع ۳ ۱۲
استغفار کر۔ یقیناً تو ہی قصوروار ہے۔ اور شہر کی عورتوں

فِى الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ
نے کہا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے غلام سے اُسی کا مطالبہ کرتی ہے۔

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
یقیناً اس کی محبت اس کے دل کے اندر گھس گئی ہے۔ یقیناً ہم اسے کھلی غلطی میں دیکھ رہی ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ
پھر جب اس نے اُن کا مکر سنا تو اس نے اُن کو بلانے کے لیے آدمی بھیجا اور ان کے لیے ایک بیٹھک

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

(مجلس) تیار کی اور ان عورتوں میں سے ہر ایک کو چھری دی

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ

اور کہا کہ یوسف! تم ان کے سامنے نکل کر آؤ۔ پھر جب ان عورتوں نے یوسف (علیہ السلام) کو دیکھا تو ششدر رہ

اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ

گئیں اور انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ انسان نہیں ہے۔ یہ نہیں ہے

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ

مگر ایک بزرگ فرشتہ۔ زلیخا کہنے لگی پھر یہی تو وہ ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں۔

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ

اور یقیناً میں اس کی طالب ہوئی، لیکن اس نے معصوم رہنا چاہا۔ اور اگر

لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

وہ نہیں کرے گا وہ جس کا میں اسے حکم دے رہی ہوں تو یقیناً اُسے قید کر دیا جائے گا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہو جائے گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

یوسف (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! قید خانہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس کام سے جس کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں۔

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ

اور اگر تو مجھ سے ان کی مکاری کو نہیں پھیرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں

مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ

سے بن جاؤں گا۔ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی، پھر یوسف (علیہ السلام) سے اُن کے مکر کو پھیر دیا۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا

یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔ پھر انہیں خیال آیا اس کے بعد کہ انہوں نے بہت سی نشانیاں

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ ع ۴ ۱۴

دیکھ لیں کہ یوسف (علیہ السلام) کو ایک وقت تک کے لیے قید کر دیں۔ اور یوسف (علیہ السلام) کے ساتھ قید خانہ میں داخل

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ

ہوئے دو نوجوان۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ یقیناً میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ

اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے

الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

پرندے کھا رہے ہیں۔ اے یوسف! آپ ہمیں اس کی تعبیر دیجیے۔ یقیناً ہم آپ کو نیک لوگوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تمہارے پاس نہیں آئے گا وہ کھانا جو تمہیں کھانے کو دیا جاتا ہے مگر میں تمہیں اس کی تعبیر

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ

بتلاؤں گا اس سے پہلے کہ وہ تمہارے پاس آئے۔ یہ اُن علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھلائے ہیں۔ یقیناً

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

میں نے اس قوم کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتی اور جو آخرت کا انکار کرنے

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

والی ہے۔ اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کی ملت کا اتباع

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

کیا ہے۔ ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اللہ کا شریک ٹھہرائیں کسی بھی چیز کو۔

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

یہ اللہ کا ہم پر فضل ہے اور تمام انسانوں پر بھی، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ

لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! کیا الگ الگ

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ

رب بہتر ہیں یا یکتا غالب اللہ بہتر ہے؟ تم اللہ کو چھوڑ کر کے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ

عبادت نہیں کرتے مگر چند ناموں کی جو تم اور تمہارے باپ دادا نے رکھ رکھے ہیں، اللہ نے

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ

اس پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ جس نے حکم دیا ہے

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

کہ عبادت مت کرو مگر اسی کی۔ یہی سیدھا دین ہے، لیکن لوگوں

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا

میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! البتہ تم میں سے ایک

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
وہ اپنے بادشاہ کو شراب پلائے گا۔ اور البتہ دوسرا اسے سولی دی جائے گی، پھر اس کے سر میں سے

مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾
پرندے کھائیں گے۔ اس معاملہ کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے ہو۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ
اور یوسف (علیہ السلام) نے اس شخص سے فرمایا کہ جس کے متعلق آپ نے گمان کیا کہ وہ ان دونوں میں سے نجات پانے والا

عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ
ہے کہ تو مجھے اپنے بادشاہ کے یہاں یاد رکھنا۔ پھر شیطان نے اسے بھلا دیا یوسف (علیہ السلام) کا بادشاہ سے تذکرہ کرنا، پھر

بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ؑ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ ۵ ع/۷ ۱۵
یوسف (علیہ السلام) قید خانہ میں کئی سال ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ یقیناً میں سات موٹی گائیں دیکھ رہا

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
ہوں جن کو کھا رہی ہیں سات دبلی گائیں اور سات سبز خوشوں کو دیکھ رہا ہوں اور دوسرے سات خشک خوشوں

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ
کو دیکھ رہا ہوں۔ اے درباریو! تم مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں

اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ
اگر تم خواب کی تعبیر جانتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو ذہنی تصورات ہی کے خواب ہیں۔

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ
اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور اس شخص نے کہا جس نے دو آدمیوں

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ
میں سے نجات پائی تھی اور اس کو یاد آیا ایک طویل زمانہ کے بعد، اس نے کہا کہ میں تمہیں اس خواب کی تعبیر بتلاؤں گا،

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ
اس لیے تم مجھے بھیجو۔ اے یوسف! اے صدیق! آپ ہمیں تعبیر دیجیے سات موٹی

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ
گائیوں کے بارے میں جن کو کھا رہی ہیں سات دبلی گائیں اور سات سبز خوشوں

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
کے بارے میں اور دوسرے سات خشک خوشوں کے بارے میں، تاکہ میں ان لوگوں کے پاس واپس جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ
تاکہ انہیں علم ہو۔ یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم کھیتی کروگے لگاتار سات سال۔

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا
پھر جو تم کھیتی کرو اسے چھوڑ دو اس کے خوشہ میں مگر تھوڑا اس میں سے

مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
جو تم کھاؤ۔ پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے

يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾
جو کھا جائیں گے اُسے جو تم نے ان کے لیے پہلے سے تیار کیا ہے مگر تھوڑا اس میں سے جو تم محفوظ رکھو۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ
پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی

وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ ع ۶ ۱۶
اور اس میں وہ پھل نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ تم اُسے میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ
چنانچہ جب یوسف (علیہ السلام) کے پاس قاصد آیا، تو یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تو اپنے بادشاہ کے پاس واپس جا،

النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ
پھر اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ دیے تھے۔ یقیناً میرا رب ان کے مکر کو خوب

عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ
جانتا ہے۔ عزیز مصر نے پوچھا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف کو اس کی ذات سے

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
ورغلایا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ کی پناہ! ہم ان کے بارے میں کوئی برائی نہیں جانتے۔ عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ اب حق واضح

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ
ہوگیا۔ میں نے اس کو ورغلایا تھا (مطالبہ کیا تھا اُس کی ذات کا، نہ کسی خدمت کا) اس کی ذات سے اور یقیناً وہ سچوں میں سے

عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ
ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے فرمایا یہ میں نے اپنی براءت کے لیے سب کچھ برداشت کیا) یہ اس لیے تا کہ وہ (عزیز مصر)

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾
جان لے کہ میں نے اس سے خیانت نہیں کی اس کی غیبت میں اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو چلنے نہیں دیتے۔